

فلاحی تجارت

سمیتا جین

سماجی فلاح کے لئے کاروبار کرنے والوں کا ایک فروغ پذیر طبقہ ہے جو لاکھوں لوگوں کو غربت کے چنگل سے نکالنے کے لئے چھوٹے چھوٹے کاروبار میں سرمایہ لگا رہا ہے۔

اگرچہ

گزشتہ چند برسوں کے دوران ہندوستان میں معیار زندگی تیزی سے بہتر ہوتا جا رہا ہے تاہم بہت بڑی حد تک آمدنیوں میں عدم مساوات ہے۔

اس مسئلہ سے نمٹنے والے اسباب خیر کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ اگر سماجی تجارت میں حدتوں کی جائیں تو لاکھوں لوگوں کو غربت سے نجات دلائی جاسکتی ہے۔ ”ہمیں پاکستانیوں سے کہنا ہے کہ غربت کو مٹانے میں تجارت ایک کردار ادا کر سکتی ہے۔ کم آمدنی والی آبادیوں میں قرضوں کی زیادتی کی بڑی وجہ یہ ہے کہ ضروری اشیاء اور خدمات ان کی پہنچ میں نہیں ہیں جیسے کہ صحت کی دیکھ بھال“ یہ کہنا ہے ورون ساتھی کا جہاں اکیومن فنڈ کے ہندوستان میں کئی شجر ہیں، یہ فنڈ بلا منفعت کام کرنے والا ایک عالمی مالیاتی ادارہ ہے جو امریکہ میں قائم کیا گیا تھا۔ یہ فنڈ ہندوستان میں سماجی خدمات کے کاروبار کرنے والوں کی کاروبار بڑھانے میں مدد کرتے ہیں جس کے لئے ضروری سرمایہ فراہم کیا جاتا ہے۔ ساتھی کہتے ہیں کہ ہم ایسے کاروبار کی پرورش کرتے ہیں جو ایسی اعلیٰ درجے کی اشیاء تیار کرتے ہیں اور خدمات فراہم کرتے ہیں جو اس طبقے کے لوگوں کی دسترس میں ہوں۔“

اکیومن فنڈ کاروباری اور کارخبری دنیا کے درمیان موجود ہے جو ایک نئے کوڈوں پر اجاگر کرتا چاہتا ہے ”ہم یہ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ کارخبر کے طور پر لگایا ہوا تھوڑا سا سرمایہ اور زبردست کاروباری مہارت، یہ دونوں اکٹھا ہو کر ایسی تجارت کو فروغ دے سکتے ہیں جو غربتوں کی بہت بڑی تعداد کے لئے سود مند ہوگی۔ ہماری سرمایہ کاری کا مقصد یہ ہے کہ ایسی ضروری اشیاء اور خدمات فراہم کی جائیں جو لوگوں کی قوت خرید کی حدود کے اندر ہوں جیسے کہ صحت، پانی اور رہائش۔ یہ کام بازار

کی ضرورتوں کے مطابق کاروباری حدتوں کے ذریعہ کیا جاسکتا ہے۔“ یہ عبارت اس ادارے کی ویب سائٹ پر درج ہے۔

(www.acumenfund.org)

اکیومن فنڈ نیارک میں ۲۰۰۱ میں جیکولن نووگراٹز نے قائم کیا تھا، وہاں اسٹریٹ میں سرمایہ کار بیٹنگرہ چلے گئے ہیں۔ وہ دنیا کو درپیش مسائل نئے طریقوں سے حل کرنا چاہتی ہیں۔ انہوں نے بلا منفعت کام کرنے والا ایک ایسا فنڈ قائم کرنے کا فیصلہ کیا جس سے ترقی پذیر دنیا میں چھوٹے چھوٹے کاروبار کے لئے سرمایہ فراہم کیا جائے اور اس فنڈ کے لئے صاحب خیر افراد سے چند اکٹھا کیا جائے۔

اکیومن فنڈ کا طریقہ کار یہ ہے کہ حصہ مساوی پر مبنی چھوٹے سرمائے ایسی تجارتوں میں لگائے جائیں جو استطاعت کے اندر رہائش، پانی اور صحت کی خدمات فراہم کریں۔ اس نے ہندوستان، پاکستان، جنوبی افریقہ، مصر، تنزانیہ اور کینیا میں سرمایہ کاری کی ہے۔ حصہ مساوی پر مبنی جن کمپنیوں میں سرمایہ لگایا گیا ہے ان سے امید کی جاتی ہے کہ وہ پانچ سال کے اندر سرمایہ کاری کی رقم واپس کر دیں گی اور کم سے کم دس لاکھ لوگوں کو فائدہ پہنچے گا۔ سنہا کہتے ہیں کہ ”چونکہ ہمارا سرمایہ کار خیر قسم کا ہے اس لئے ہم زیادہ امدادیں سول لینے کی پوزیشن میں ہیں اس لئے ہم ایسی کمپنیوں میں سرمایہ لگاتے ہیں جو منظم تجارتیں قائم کر سکیں۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا سرمایہ واپس مل جائے گا اور اس کے سماجی اثرات، حدتوں اور بازاروں کا فروغ بخینی ہوگا۔“

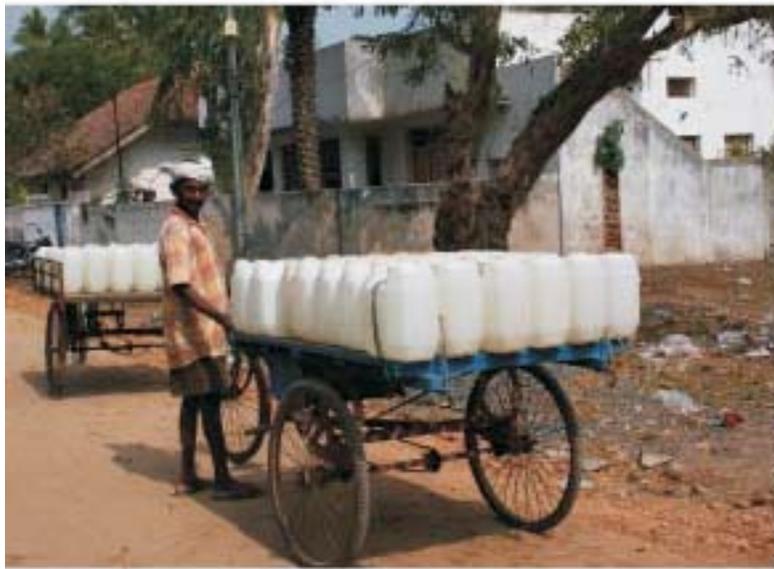
ہندوستان میں اکیومن فنڈ نے جن پانچ سماجی تجارتوں میں سرمایہ لگایا ہے وہ ہیں ورشٹی، آئی ڈی ای انڈیا، میڈیسن شاپ انڈیا، واٹر سٹیٹ انٹرنیشنل اور اسکوجو۔ اکیومن فنڈ آفس حیدرآباد، آندھرا پردیش میں ہے اور اس نے اسی سال کام شروع کیا ہے،



اسکوجو میں بیناشی کی ایک منظم کار جو اکیومن فنڈ سرمایہ کاری کے تعاون سے کم قیمت کے چشمہ فروخت کرتی ہے۔

وہی ان سرمایہ کاریوں کا بندوبست کرتا ہے۔

آئی ڈی ای انڈیا کم قیمت کی ڈرپ آپاشی کا نظام تقسیم کرتی ہے جس سے چھوٹے چھوٹے کارخبروں کو اپنی آمدنی دو گنی بن گئی کرنے میں مدد ملتی ہے۔ میڈیسن شاپ انڈیا مہنتی میں قائم ہے۔ یہ ادویات اور کینیک کے لوازمات کی فراہمی کا ایک سلسلہ ہے۔ جس کے کم دام والے گاہک ہیں۔ واٹر سٹیٹ انٹرنیشنل، پانی کی فراہمی کا اجتماعی نظام قائم کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس نے ہندوستان کے دیہی علاقوں میں ایک لاکھ سے زیادہ لوگوں کو کم لاگت پر صاف پانی کی فراہمی کی ہے۔ اکیومن فنڈ کا ایک اور ادارہ اسکوجو ہے جو نظری کی جانچ کرتا ہے اور غریب و رکروں کو



صاف پانی کی فراہمی

اوپر بائیں: غریب گناہوں کو صاف پانی سپلائی کرنے کیلئے وجہ واڑہ، اندھرا پردیش کے نزدیک واٹر ہیلتھ انڈر نیشنل کی سرمایہ کاری اور شراکت سے چلنے والی ڈیپلیوری سروس۔

اوپر دائیں: نکارکنان کم آمدنی والی گناہوں کے لئے سبھی کے نزدیک ایک نئی میڈیسن شاپ کے افتتاح کے موقع پر ایلو میں ایک کلینک، ایڈیٹل سروسز اور ایک فارمیسی بھی شامل ہے۔

بانگل بدل دیا ہے خصوصاً ان مسائل کے بارے میں جو گاؤں کے لوگوں کو درپیش ہیں۔ "وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ میں نے بہت سفر کیا ہے اور ایسے گاؤں دیکھے ہیں جو انہی گاؤں کی طرح ہیں جہاں درستی کے کام ہو رہے ہیں لیکن میں وہاں کے لوگوں کو نہیں جان سکتا۔ ان کی زندگیوں میں جھانک سکا۔" مطلمات کا حاصل ہونا اور میں نے جو کچھ سیکھا ہے اس کو ذرا عمل لانا میری بہت بڑی کمائی ہے۔"

یہ جو قبیلہ ہیں، ان کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ اپنے تجربات کو ویڈیو، آن لائن جرنل اور فونو گرافی کے ذریعہ دستاویزی شکل میں محفوظ کریں جس سے اکیومن فنڈ کے اس یقین کا اظہار ہو کہ ترقیوں کے لئے تہذیبوں کو لانے میں عملی عمل ایک زبردست طاقت ہوتا ہے۔ ساتھی کہتے ہیں کہ "اکیومن ایک انتہائی عملی عمل ہے۔ ہم سمجھتے ہیں کہ چونکہ ہمارا کام انتہائی جدید ہے اس لئے اس بارے میں کیا کچھ کارگر ہے اور کیا کچھ نہیں ہے، اکیومن کو زبردست تجربات حاصل ہو رہے ہیں۔ ان تجربات کو بیرونی دنیا تک پہنچانے کے لئے خود اپنے فکری عمل میں تحقیق کا رہنما ضروری ہے۔"

سمیٹا جین بوسٹن، مساجو سٹس میں مقیم ایک فری لانس امریکی نقاد کار ہیں۔

قرضے فراہم کرنے والے روایتی ادارے انہیں مسترد کر دیتے ہیں۔ سرمایہ لگانے والوں کو تلاش کرنا درستی کے لئے آسان نہیں ہے۔ "وہ کہتے ہیں کہ" ایک سماجی کاروبار کے طور پر ۲۰۰۲ میں جب ہم نے قرض کے لئے کام کرنے والی کمپنی شروع کی تو ہمیں روایتی سرمایہ کاروں کی امداد حاصل کرنے میں بڑی مشکل پیش آئی۔ ہم نے اکیومن فنڈ سے تائید طلب کی کیونکہ اس کا مشن ہمارے کام سے مطابقت رکھتا تھا اور ہم جس سطح سے آرہے تھے اس کو وہ سمجھتے تھے۔" شراکت کے علاوہ جو انتظامی معاونت اور وسیع نٹ ورک اکیومن فنڈ سے دستیاب ہوا وہ بہت پیش بھا تھا۔ وہ کہتے ہیں کہ "دیگر ہم خیال تنظیموں کے ساتھ اکیومن فنڈ کی شراکت بہت ہی زیادہ نفع بخش رہی ہے۔ مثال کے طور پر ہم اپنے نٹ ورک کے ذریعہ اسکو جو کے تیار کئے ہوئے قرضے تقسیم کر رہے ہیں۔"

اکیومن فنڈ نے درستی کو ایک اکیومن فنڈ فیوڈلر لہر کی خدمات فراہم کی ہیں جو اسٹارٹ اپ اور نیو سٹارٹ اپ، کیلی فورنیا میں ڈیجیٹل ویزن فیوڈلر چکے ہیں۔ اکیومن فنڈ کے ساتھیوں نے انہیں جہاں جہاں سے تین ہندوستان میں ہیں۔ وہ عالمی کاروباری کمپنی کے ماہرین ہیں جنہیں سماجی ترقیوں سے دلچسپی ہے اور اکیومن فنڈ نے انہیں ملنے کے لئے ان کی ماہرانہ خدمات فراہم کی ہیں۔

لہر اصلاً نیویارک سے تعلق رکھتے ہیں۔ وہ فیصلہ سازی کا عمل بہتر بنانے میں درستی کی مدد کر رہے ہیں۔ وہ ہندوستان کے دیہی علاقے میں صحت کی دیکھ بھال کے لئے درستی کا پہلا پروگرام شروع کر رہے ہیں جس کے لئے انہوں نے پانچ بیٹے سورتھ میں گزارے جو بہار میں درستی کے پروجیکٹ کا گاؤں ہے۔

لہر کہتے ہیں کہ "درستی نے ہندوستان کے متعلق میری سوچ کو

جیسے کہ درزی یا دستکار، سستے قرضے فراہم کرتا ہے تاکہ وہ اپنے روزگار کرتے رہیں۔

ساتھی کہتے ہیں کہ "ہمیں ہندوستان میں زبردست مواقع دکھائی دیتے ہیں، یہ ایک فروغ پزیر معیشت ہے جس میں درمیانی طبقے کے کروڑوں لوگ ہیں جن میں دیہی اور شہری غریب لوگ شامل ہیں جن کی توقعات اور مواقع بڑھتے جا رہے ہیں۔" وہ کہتے ہیں کہ "ہندوستان میں ہم ایسے کاروباروں کا جنم دیکھ رہے ہیں جن کی نظر ایسی تہذیبوں پر ہے جو کم آمدنی والی آبادیوں کے کام کی ہوں۔ اکیومن فنڈ جیسے اداروں کے سامنے اصل مسئلہ صرف کاروباروں کا پیدا کرنا اور ان کے کام کو بڑھا دینا ہے۔

درستی، ٹونیڈا، اتر پردیش میں ایک ادارہ ہے۔ وہ دیہی ہندوستان کا نقشہ بدل دینا چاہتا ہے۔ اکیومن فنڈ سے مساوی حصہ داری کے ذریعہ اس کی کوششوں کو بڑھا دیا جا رہا ہے۔ اس کے شریک بانی مینن گا چھیات کہتے ہیں کہ "درستی کاروباروں کو اس قابل بنانا چاہتا ہے کہ وہ دیہی کاروباروں کا اطلاعات اور مواصلات کی ٹیکنالوجی پر مبنی ایک نٹ ورک قائم کر کے گاؤں والوں کو ضروری اشیاء اور خدمات فراہم کریں۔ درستی کھوکھوں کا ایک جال قائم کر رہا ہے جو اس کی مختلف پیشکشوں کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں جیسے کہ چشمے، کتابیں، بٹیاں، سل فون، لوازمات صحت، چھوٹی سرمایہ کاری، ای گورنمنٹ، تعلیم، بے۔ اس وقت بارہ ہندوستانی ریاستوں میں ۱۶۰۰ سے زیادہ درستی کے کاروباری ادارے ہیں جو تقریباً ۱۵ لاکھ گاؤں کو خدمات فراہم کر رہے ہیں۔

گا چھیات کہتے ہیں کہ "ایک ایسے بازار میں جہاں کمپنیوں کے سامنے نفع اور سماجی ترقی کے دو ہرے ٹھوٹات ہوں، اکثر